

456

آیات نمبر 66 تا 80 میں مشرکین کو انتباہ کہ قیامت اچانک آ دھمکے گی۔ اس دن نفسا نفسی کا یہ عالم ہو گا کہ دوست بھی دشمن بن جائیں گے۔ اہل ایمان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل ہو جائیں گے۔ مجرمین ہمیشہ کے لئے جہنم میں ہوں گے۔ تنبیہ کہ اللہ لوگوں کے ہر راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے بلکہ اس کے فرشتے لکھ رہے ہیں

هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ کیا یہ لوگ بس اب قیامت کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آ پہنچے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ؟

اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ اس دن نفسا نفسی کا حال یہ ہو گا کہ دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے سوائے پرہیزگاروں کے کہ ان کی دوستیاں قائم رہیں گی رکوع [۶]

یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾ اس روز ان لوگوں سے جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے کہا جائے گا کہ اے میرے بندو! آج تم پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ تمہیں کوئی غم لاحق ہو گا

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ، وہاں تمہیں ہر طرح خوش رکھا جائے گا [★]

یُطَافُ عَلَیۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ وَ فِیۡهَا مَا تَشۡتَهِیۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ان اہل جنت کے روبرو سونے کی پلیٹیں اور جام پیش کئے جا رہے ہوں گے اور وہاں ہر وہ چیز موجود ہو گی جس کی ان کے دل خواہش کریں اور جس سے آنکھیں لذت محسوس کرتی ہوں، ان سے کہہ دیا

جائے گا کہ تم اس جنت میں ہمیشہ رہو گے وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِيۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی وجہ سے وارث بنا دیئے گئے ہو لَـكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ یہاں تمہارے لئے بکثرت پھل اور میوے ہیں جن میں سے کھاتے رہو گے اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ اس کے برعکس جو لوگ گنا ہگار ہیں، یقیناً وہ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ ان پر یہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس ہو کر پڑے رہیں گے وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ‌ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ اور وہ داروغہ جہنم کو پکاریں گے کہ اے مالک! کسی طرح تیرا رب ہمیں ختم ہی کر دے، وہ جواب دے گا کہ اب تمہیں ہمیشہ اسی حال میں رہنا ہے لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَـقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَـقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ بلاشبہ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ‌ۚ ﴿۷۹﴾ کیا ان لوگوں نے رسول اللہ (ﷺ) کے خلاف کسی سازش کا پختہ ارادہ کر لیا ہے؟ تو یقین مانو کہ کسی کام کے بارے میں پختہ تدبیر کرنے والے تو ہم ہی ہیں اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ‌ؕ کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور ان کی

سرگوشیاں سنتے نہیں؟ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ﴿۸۰﴾ کیوں نہیں، ہم ضرور سنتے ہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے پاس ہی موجود ہیں وہ سب کچھ لکھ رہے ہیں۔